



نام کتاب : لاش کا بلاوہ  
مصنف : ابن صفی  
سن اشاعت : ۲۰۰۲ء

قیمت : = ۵۰ روپے

فائن آکسیٹ پریس، شاہد رہ، دہلی-32  
کتاب والا 2794، گلی جھوت والی،

پہاڑی بھوجلا، دہلی-110006

ہاں ہر جگہ سے تو جہل انہوں نے لے لی ہے  
اب صرف یہ کہ بندہ جاوید تحریر  
عسکران کا ایک نمونہ کار ہے  
ابن صفی

ادب کا دار

بہت ضروری!-  
"اب ستر یقین کے ساتھ نہیں کہا جاسکتا کہ اس ایک  
گھنٹے کے بعد وہیں آجائیں گے یا ایک ماہ بعد...  
"کیوں کہو اس کرے ہو؟" فیاض بھٹا کر بولا۔  
"میں کالی بنائوں آپ کے لیے؟" دروازے سے سیمان  
کی آواز آئی۔

کیپٹن فیاض دیر سے اس کا منتظر تھا لیکن اس  
کی فاپسی ابھی تک نہیں ہوئی تھی۔ سیمان کالی  
کی رے میز پر رکھ کر پھر کچن میں جا گھسنا تھا۔  
"آخر کیا کہاں ہے فیاض نے جوزف کو مخاطب کیا۔  
"کیا کہا جاسکتا ہے ستر؟" جوزف ہنڈامانس لے کر بولا۔  
"کوئی بہت ضروری بات ہے کیا؟"





۱۔ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے جو ایک آدمی کے ساتھ ہے۔  
 ۲۔ وہ آدمی نے کہا کہ میں نے بھی ایک عورت کو دیکھا ہے جو ایک آدمی کے ساتھ ہے۔  
 ۳۔ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے جو ایک آدمی کے ساتھ ہے۔  
 ۴۔ وہ آدمی نے کہا کہ میں نے بھی ایک عورت کو دیکھا ہے جو ایک آدمی کے ساتھ ہے۔  
 ۵۔ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے جو ایک آدمی کے ساتھ ہے۔  
 ۶۔ وہ آدمی نے کہا کہ میں نے بھی ایک عورت کو دیکھا ہے جو ایک آدمی کے ساتھ ہے۔  
 ۷۔ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے جو ایک آدمی کے ساتھ ہے۔  
 ۸۔ وہ آدمی نے کہا کہ میں نے بھی ایک عورت کو دیکھا ہے جو ایک آدمی کے ساتھ ہے۔  
 ۹۔ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے جو ایک آدمی کے ساتھ ہے۔  
 ۱۰۔ وہ آدمی نے کہا کہ میں نے بھی ایک عورت کو دیکھا ہے جو ایک آدمی کے ساتھ ہے۔

[illegible][illegible]



[illegible]

10.

ہیں۔ تو اس نسبت کے واسطے ان پر موقوف سے ملنا ہی تھا جو  
جول کے اور کچھ ہوتے تھے۔ نہ دولت ہو سکتی تھی نہ اس کے  
غیر تو اس کے وہ بھی نسبت حاصل کر کے اس نسبت کے مفہوم  
پہنچا تھا کہ وہ ایک ایسے مفہوم کا ہے۔ اٹھارہویں صدی  
شعبہ کی ایک پیش رفت کرنے سے پہلے وہ کچھ نہیں کا کچھ داری  
! ہو۔

جس نے اپنے ذہن کو گریہ و غصہ سے پاک کر رکھا ہے۔  
 کے ہر لمحہ میں کائنات کی ساری باتیں کھل کر سامنے آتی ہیں۔  
 نہیں کیا۔ اور جس کی ہر بات میں کائنات کی ہر بات کی تصویر  
 وحشت و آوارگی کی باتوں کا عکس ملتا ہے۔ اس نے  
 کئی ایسے کتب دکھائے تھے جو شعوبہ کے ایسے مشاہیر و بڑے  
 ہونے کی گواہی دیتے تھے۔

[illegible]

اس کا تصور ہے کہ انسان نے اپنے وجود کو اپنے لیے نہیں بنایا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے لیے بنایا ہے۔ اس لیے انسان کو اپنے وجود کو اپنے لیے نہیں بنانا چاہیے بلکہ اللہ تعالیٰ کے لیے بنانا چاہیے۔

[illegible]

ہیں پر نظر ہو۔  
 یہ تک قیامت ہے کہ:

اس کا پتہ تھا اب اس کو کہتے گا:  
 ممکن اس کے علم کے مطابق پتہ تو آپ ہی کو ہوتا ہے  
 فی الواقع اب اس سے پتہ کہہ کر سہل سے پہنچ سکتا ہے  
 پتہ سے پہنچ سکتا ہے اور اس کے پتہ کو دیکھ دیا اس نے  
 اس کی طرف سے کہہ دیا۔

[illegible]

اس کے اس پیچھے ہے کہ اس کا مقصد ہے  
 "طریقہ" ہے۔ یہی بات میں نے قلمبند کر لی  
 اور میں نے اس کا نام "طریقہ" رکھا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص جو اس طریقہ میں  
 اپنی توانائیوں کا مقصد جو کہ دنیا کی چیزیں ہیں، (یعنی وہ جو کہ دنیا کی  
 مشیت سے روک رہا ہے) اس کے مقابل میں اس کا مقصد ہے کہ وہ  
 "طریقہ" میں آجائے۔ کہ اگر کوئی شخص اس کے مقابل میں آجائے  
 کہ اس کے مقابل میں۔

اچھا بات ہے تو میں اس پر عمل کرنے جا رہا ہوں۔  
 ایک لوگوں کے کہنے کے مطابق، اگر میں اپنے قلب کو سنبھال  
 دوں تو لوگوں میں اس کی جگہ بن سکوں گا۔ لیکن مجھے اس سے  
 کوئی فرق نہیں ہے۔  
 مجھ کو مجھ کو ایک کرسی پر بیٹھا رکھیں تو میرے دل کا  
 دروازہ بند ہو جائے گا۔ اور اگر میں اس سے فیصلہ کر لوں  
 تو میرے دل کی جگہ بن سکوں گا۔ لیکن مجھے اس سے  
 تمنا نہیں ہے۔ میں اپنے دل کو اپنے دل سے  
 فیصلہ کرنے لگا۔

سو سچے تیز بونی رہی... وہیں طوفانی طائر تیر  
رہے تھے چاکر، کچھ کا ہر قصہ ہو کر اتر کر رہا، وہیں کی  
را تھا، اس کی ہر تپک سے میرے دل سے سدا رہا  
دیکھا دستہ رہے کچھ گھر رہی... سچے چاہیے  
شہر کی ہر جگہ رہی سو... حیات و اسادت ہے





اس کی کاپی میرے پاس ہی ہے۔ یہ ایک گورنمنٹ کی  
نہیں تھی۔  
میرے ہر کتبے کے اس کے پیکر کے ساتھ

مجلس کو دیکھنے کے واسطے آئے ہیں جن کی کثرت پر کسی نے  
 ہراس دیا یا ملاحظہ اس نے مجھے مشکل دی تھی کہ انھیں نہ پاس  
 کر دینا کیونکہ ان کا نام سید ہے جو کہ جو کہ عزتیں شہسواروں کا ہیں اور  
 وہ ہر عام آدمی پر حاوی ہیں اس کے بعد ہرگز کے نام سے

مقدمه: هر کس که بخواهد در این کتاب مطالعه کند باید بداند که این کتاب  
برای اهل پانزی و خانه کرامتی است و نه برای اهل کرامتی و نه برای اهل کرامتی  
چون کرامتی است.

مطوری و دیگر بعد عزرائلی ہوتی تھیں۔ آج بھی میں ایک مجلس  
 عاشق کا راست نامہ کر کے سہا ہوں جس سے متعلق مجھے غلغلہ  
 راست و حجاب کرنی پڑی ہے۔  
 فریضہ عاشق

کے بعد ہی دہلی کا اختصار کر دئے گئے۔  
 جس منہٹ بعد رجب پورہ کے واقعہ میں حضور اقدس کے  
 عبد اللہ کو کال کر لیا۔ اس وقت حضور اقدس کو دہلی سے  
 منتقل ہو گیا۔

ہاں... ایک ماہ کے اندر اندر اس نے  
حقیقتاً موت کی وجہ کیا تھیں؟  
"نہر... ایسا نہیں ہے، گھر والے کے علاوہ اور کہیں  
کسی کے ہاتھ نہ

یہاں سے تھیں۔ وہاں ایک اور مقام ہے۔  
اس کے بعد ایک میری آواز آئی۔ وہ تھیں۔

ابن عربیؒ ایک بڑے علم کے شکار ہوئے تھے:  
لیکن راجہ دل عاشق نور...  
ابن... فاضل جہاد علی سے ملا رہا تھا اپنے گھر  
پیش کشین کو کہہ رہے تھے اس بڑے شکار کو تھکا ہوا تھا۔

... تو کوئی دوا مفید نہ لے۔  
... میں کوئی بھی نہیں لیکن تمہارے پاس ہے کہ وہ دوا نہیں ہے!

اب کچھ اس آواز کے بارے میں بتاؤ جو فون پر ہم سے  
پہنچی ہے۔

پھر آپ کی دعا کی مدد سے وہ بیمار ہو گیا ہے۔

بہت زیادہ مختار اور جسکی عزت ہے، وہ اگر سادہ کیا  
میں نہیں بتایا کرتے، کیونکہ فیاض سے مدد طلب کی تھی۔

دوسری طرف سے عمران بیٹو... بیٹو... کیجیو

ہم نے یہی دعا کی کہ تم اپنے دوسرے بچے سمیت ختم ہو جاؤ۔

۱۰ اسی مسئلہ متعلق ہوگا تھا اور وہی آواز بھیجے ہوئے تھے  
کہ کہیں باہر نکل کر شرفِ مذہب کا کاروبار بیٹھ جائے۔ اسی پر  
فانی کو یاد آئے گا:

مست کرد و اکثر دعوت کچھ دیر بعد بولی: "ہیبت الہی  
ہم پر اجلا ہے۔" باخبر ہم انھیں قابو میں کر لیں گے  
نہ نہیں ہے کہ اس کی دادرکار ڈکائی جائے۔

14

۱۰۰ -

نے جیسی طرف کا دیکھنا محض گائی سے

لوٹ سے ملنے پہنچ کر کھانے کا اڑاؤ۔

وہ شخص کی طرف سے لکھا گیا ہے کہ  
 یہ شخص جو اس کے ساتھ ہے اس کے  
 ساتھ لکھا گیا ہے کہ اس کے ساتھ ہے۔

[illegible]

فرمان دہیں ہمارے اہل ایمان سے کہ جو جنگیں  
ہم نے آپ سے واپس لیں ان کو اعلیٰ کا بھی پسند ہے

میں نے اس کی ایک کاپی لکھی ہے۔  
اس کی ایک کاپی لکھی ہے۔

کہ جس کی حالت میں وہ تھا اس کی حالت میں وہ تھا  
 کہ جس کی حالت میں وہ تھا اس کی حالت میں وہ تھا  
 کہ جس کی حالت میں وہ تھا اس کی حالت میں وہ تھا  
 کہ جس کی حالت میں وہ تھا اس کی حالت میں وہ تھا  
 کہ جس کی حالت میں وہ تھا اس کی حالت میں وہ تھا

یہ کہتے ہیں کہ یہ وہ شکر ہے جو ہر  
 شخص کو ہر وقت ہر حال میں ہونا چاہیے  
 اور جو ہر شخص کو ہر وقت ہر حال میں ہونا چاہیے

کے کہ میں پیسے ۲۰ لاکھ کی ترقی دی تھی  
 اگر تھی تو اس سے  
 ایک ہزار  
 کے لئے اس کی ایک ہزار ہزار ترقی دے گا۔

کرس کے بہرہ یقیناً ہی حاکم کا گڑی خیر سے

میں نے اس کے لئے ایک خط لکھا تھا۔

پاپ بیچے اور دھوکا دی سونے کی سڑک۔

ہے۔ ہر حال میں ان کی طرح شہر پر چڑھا اور صبر  
فرمایا تھا کہ راجہ کی کس عداوت سے اپنے شہر پر چڑھی  
خدا خدا کر کے وہ ساری مٹی میں بچے اور بچہ پڑا  
خدا رحمہ۔ سوچتے لگا تھا کہ کیوں نہ اسی وقت ملوں

میں نے یہ سنا تھا کہ وہ فرست دیا جائے گا۔ لیکن میں نے اس کی نفی کی تھی۔

پھر یہ بھی کرنا ہے کہ جو اس کا تعلق ہے اس سے ملے میں۔ وہ  
 میں سے ہونے کا راز جو اصل معاملات سے ملے میں کی  
 ہوئی تھی۔  
 لیکن اس سے کہیں کہیں کی کہیں گاہ کے قریب نہیں۔

ہر ماہ کی سوانحی کہانی، پتہ نہیں ہے کہ کتنے ہی عذاب  
کے سامنے ان کا بڑھنا ہے۔  
خوبی میل پر گاڑی دفن شدہ جس قسم کی  
اسے ملتا ہے بڑے کھانا گاہی سے اترتا ہے

نہیں منت تک کمال ملی کا جن دیا تھے۔ رہنے کے بعد دلا

... دیکھیں پھر میں سمجھنے والی منت کی چیز کا بار

۱۔ ہوا باریک بنا تھا۔ میری ہوا باریک کر کے تھیں۔  
 ۲۔ ہوا باریک کر کے تھیں۔ میری ہوا باریک کر کے تھیں۔  
 ۳۔ ہوا باریک کر کے تھیں۔ میری ہوا باریک کر کے تھیں۔  
 ۴۔ ہوا باریک کر کے تھیں۔ میری ہوا باریک کر کے تھیں۔  
 ۵۔ ہوا باریک کر کے تھیں۔ میری ہوا باریک کر کے تھیں۔  
 ۶۔ ہوا باریک کر کے تھیں۔ میری ہوا باریک کر کے تھیں۔  
 ۷۔ ہوا باریک کر کے تھیں۔ میری ہوا باریک کر کے تھیں۔  
 ۸۔ ہوا باریک کر کے تھیں۔ میری ہوا باریک کر کے تھیں۔  
 ۹۔ ہوا باریک کر کے تھیں۔ میری ہوا باریک کر کے تھیں۔  
 ۱۰۔ ہوا باریک کر کے تھیں۔ میری ہوا باریک کر کے تھیں۔

[illegible][illegible]











62.

[illegible]

حضرت محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے  
لہجہ سے کسی کو مخاطب کرے اور اس کو سمجھ نہ آئے تو اس کو دہرائے

22

[illegible]

فون کی گھنٹی بجی اور عمران نے اپنے ہاتھ جھا کر سر پر رکھا کیا۔  
 وہ پہلو...  
 وہ پہلو پہ سیم ۱۱ سری طرف سے سوالی آواز آئی۔  
 آپ کی تعریف تم  
 عالیہ... اتنی جلدی بھول گئے؟  
 میں تو سمجھا تھا شاید آپ مجھے عداوت نہ ہو؟  
 کیا کوئی تم نے مجھ سے ایک وعدہ کیا تھا؟  
 کیا تو... لیکن آج کل کسی بات پر بھی یقین نہیں  
 آتا ہے؟  
 مجھ کو کیا پڑا؟  
 وال نہ کرنا میری سے عقل خطا کر کے کہہ دی ہے؟  
 پتا بگاڑو خود ہی کرنا سکھو؟  
 مجھ سے اس کا جو خیر نہیں رہا، میں ہے، اب تم آجاتا ہے، شیخ  
 یہ تم تھا؟ اپنے سامنے کی طرف، تعابوں سے تو میں سمجھ لوں  
 لا، جرات کا غشت پارے سے سیر نہ کرواؤ تو کیا؟  
 اس جیسے سنا نہ ہوئے میں ملو؟



"جانی ہسٹل کی دوسری..."  
 "میری ٹھٹھکی بھی گھومنے لگے ہو؟"  
 "فطرت ہے۔"  
 "ٹھیک دس بجے... سی سائڈ میون..."  
 "ہمارا چار گنا بن رہا ہے کچھ دکانیں ابھی بند ہو چکی ہیں۔"  
 "کھلی رہیں تو... تو خریدیں کیوں نہ تھا؟ یہ ایک؟"  
 "میری دوست میری بی بی پر ہلکا دوسری طرف سے کھلا۔"  
 "آئی۔ لیکن یہ دیکھنا چاہئے گا۔"  
 "تھو... تھو... کیوں؟ کیا ہونا چاہتی ہو؟"  
 "کچھ نہیں، تو کہہ دوسری طرف سے سلسلہ متعلق  
 کروا گیا۔"  
 "عمران، یہ سید رہے کہ کرکڑی سے باہر پکھنے لگا تھا، مگر ان  
 کہنے والے ابھی موجود تھے لیکن ان میں سے کسی کو ادھر  
 تھا کہ ان فیاض کا لڑکی سے کہہ دو کہ اس کا معلم شخصیت سے  
 متعلق ہے۔"  
 "اسے تو فی الحال غیبت ہی تک محدود رہنا چاہیے۔"



















[illegible][illegible]



[illegible][illegible]

تمام عمر گزرتے لیے کوشش فرمائی ہے اس کے  
 لیے ایک پوسٹ کارڈ میں لکھی ہے وہ بھی دیکھ کر اس کے یہاں  
 تھا کارڈ میں بیٹھے وقت اس نے دیکھ کر کچھ خاصا ہلکا سا  
 کے لیے کچھ کچھ کہتے اور غور سے ہی دیکھ کر کہتے  
 اس میں اس نے کچھ بار سے کہتے ہیں وہ کوئی تجربہ ہو اپنے  
 سب سے کم روزناموں کو لکھی ہے اپنے نکال کر پولا کہ  
 زیادہ وقت صرفی کہ آج تک میری فکر سے نہیں گزرا ابھر  
 تیری سے اس کی طرف دیکھ لکھی تھی اب وہ میری طرف  
 بار بار آتا اس کی سے میرے بارے میں تاثرات کے ملنے  
 جیتے اپنے قصیدوں کا نام دے رہا ہوں گا میرا وہ کہ  
 جتنی میری دنیا میں نہیں کہتے تھے میری یاد کی  
 دانی عجات عجات کی فریبوں سے نہاں کی میں ہوئی  
 سفید چٹیلے دلوں میں نہیں کہیں نیگلوں و دراز میں  
 میں میں سرگرم تھی کھاتی دیکھ جواس فکری عقلی

• 34 •

[illegible]

فرمانی کہ انھوں میں سے کچھ کو مار ڈالو۔ چوتھ  
 ۱۔۔۔۔۔ انھیں حیا سے بھرا ہوا ہے۔ چوتھ  
 ۲۔۔۔۔۔ انھیں حیا سے بھرا ہوا ہے۔ چوتھ  
 ۳۔۔۔۔۔ انھیں حیا سے بھرا ہوا ہے۔ چوتھ  
 ۴۔۔۔۔۔ انھیں حیا سے بھرا ہوا ہے۔ چوتھ

[illegible]

"ہاں... خاتمہ... کہیں قریب... جہاں تھا؟  
 "قریب تو میں دانی پتلی لگاؤ  
 "کیا مطلب؟"  
 "میری سہیلی کو میں لائو، مگر کوئی تھا اور جب اس کے  
 "پتھر میں ہر شے کی نشانی تھی، مگر کسی جہد کے اندر  
 "ہی...

آپ کہ بات مجھ سے نہیں کائی  
 چندی بات نہ کر دو سب متخبر نہ کئے  
 چھریا کی طرح نہ  
 ساتھ سے حرکت کی طرف چل پڑی۔ پہلے وہ اس جگہ پہنچ گئی۔  
 جہاں ایک گاڑی کھڑی تھی۔ پھر ایک زوردار دھماکے کی

۱۔ فیاض علی بھٹی ہے وہ صاحب سر ہے کہ کر پڑا۔  
 ۲۔ خود پائیں کار خود اڑا لے گا چلے۔  
 ۳۔ بچاؤں میں بڑی مشکل میں پڑا بچاؤں میں پائیں۔  
 ۴۔ تالی کی خود پڑا پائیں سے کرتی آفتاب میں۔  
 ۵۔ کیا ہم اس جگہ میں ہیں جہاں حادثہ ہوا ہے۔  
 ۶۔ میرا قرینہ ہے کہ میں آپ اس پائیں میں سے۔  
 ۷۔ مزارت غلطی مارتے سے کر پڑا۔  
 ۸۔ حق ادا ہے کہ خود کی غلطی سے خود کی۔  
 ۹۔ حواس ہے۔

اور بقیہ لوگ :-  
 - وہ دوبارہ جہاں لگائیں گے، ٹھکانے پر کھڑے رہیں گے۔  
 - پتہ چلتے ہی انہیں بتا دیا کہ انہیں وہاں سے اصرار سے  
 صرف ایک بار دیکھنا تھا، دیکھنا لیکن داخلہ کی راہ  
 انہیں ملے کہیں سے نہیں ملے گی۔  
 - اپنے بھگے رنگ، زیادہ سے زیادہ وہ خوراک

۱۰۔ وہب! یہاں سے چلیجئے پھر میں کہیں  
 ۱۱۔ میرا دل اسے فخر سے دیکھتا ہے اور اے  
 ۱۲۔ خیالات میں تصویر دیکھیں ہرگز  
 ۱۳۔ شہنشاہ دیکھنا چاہتی تھی  
 ۱۴۔ اوہ... بہت خوشی ہوئی آپ سے  
 ۱۵۔ اخبار میں جس کا مقابلہ ایک آدمی کر رہا  
 ۱۶۔ جی ہاں! دیکھنا بہت سے بولے

"آپ بہت جلد معلوم ہوئی ہیں۔"  
 "تو میں نے جواب دیا کہ وہ میری قوت  
 خالص کو دیکھ کر منٹ میں چھوڑ سکتی تیرے  
 "پرو فیسر، ہمارے قوتوں کے متعلق  
 ہے۔" "میرا نے احمقانہ انداز میں کہا۔  
 "صرف چھوٹے قوت اداوی کے حکم

صغلیٰ کے باہر - جادو گر نہیں ہیں، دیکھو  
عمران کچھ نہ بولا۔ دیکھا غروہی ڈرائیو  
ویر بعد گاڑی ایک جگہ کے کپاؤں میں  
ساتنے ہی برآمد سے کھڑا، اُجھیں



سے ایک تھوڑے چھوٹے ہری شاخ

۱۰۔ کہیں ہے اس سے کہے بڑھ کر دیکھا ہے چلا  
۱۱۔ میں ملو بڑھ کر دیکھا ہے چلا  
۱۲۔ کہیں ہے اس سے کہے بڑھ کر دیکھا ہے چلا

۱۰۔ جو اس وقت بھی آئے ہیں اور سلسلہ کو درست کر دیا ہے  
اور جس کو جو ہے اس کے سلسلہ کے آگے لے گیا ہے جو اس کے  
رہے ہیں ان کے لئے اور یہ جو اس کے لئے ہے اس کے لئے ہے اس کے  
لئے ہے۔

[illegible]

میں نے اس کے لئے جو کچھ کر سکا کیا ہے۔  
میں نے اس کے لئے جو کچھ کر سکا کیا ہے۔  
میں نے اس کے لئے جو کچھ کر سکا کیا ہے۔

کی تھی؟  
 اچھا، جاؤ فریت اکیس ہے؟

وہاں سے میرا توفیق ہوا ہے کہ اب تک  
میرا حال اچھا رہا ہے۔ یہاں سے میرا توفیق ہوا ہے کہ اب تک

بھی یہ

کتابت پر مشتمل کیا گیا ہے۔ اس کتابت پر لکھی

[illegible]

میں کوئی مسئلہ پیش نہیں کرے گا۔ اگرچہ میں نے اس کے لئے کوشش کی ہے۔  
میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ اس کے لئے کوشش کی ہے۔

تم بھی ہر قسم میں جاؤ، اور نہ فیصلہ کرو، اگر وہاں سے کوئی

یہاں ہم جیسے ہی بول تو پتھر ہاتھوں میں سے گرا پڑا۔  
ہم لوگوں کو بہت پریشان کیا۔  
خود کو ایک لوگ کا عنوان رکھتا ہوں اور ان کے لیے باپ کہہ  
تے۔

اور پھر یہی خیال ہے :  
ہر جہان میں وہی صورتیں ہمارے لیے کھینچ کر رکھی ہیں :

یہ سب باتیں سن کر وہ بڑا غصہ ہوا اور فرمایا کہ میں نے تم کو یہ سب باتیں سنائی ہیں کہ تم کو چاہیے کہ تم ان سے بچو اور ان سے دور رہو۔

عرفت سجد کیا مراد ہے ؟  
عرفت پر اس سے مراد دوسری طرف کوئی چیز

[illegible]

... و ...  
... و ...

کالی پتہ بیگز... ہمارے سر پر ڈھکے ہوئے

کہ جو تو اس میں چلتا یا کافی دیر چلتا ہے  
سخت شرمندگی ہے۔ ۴۰ پولیس، مسٹیفی  
اور عدالتی کڑاؤں کا ۵

۱۰۰ - شرق سے کراچی کے لیے کوئی بھی پہلا دروازہ نہ تھا۔  
۱۰۱ - پہلا دروازہ جہاں پہنچ کر پہلا مشورہ کی کہانی لکھی گئی تھی۔  
۱۰۲ - پہلا دروازہ جہاں پہنچ کر پہلا مشورہ کی کہانی لکھی گئی تھی۔

یہی کہ اگر تم نے میری طرف سے کسی چیز کی توقع نہ کی تو میں اس کی توقع نہ کر سکتا ہوں۔  
میرے پاس تو صرف ایک چیز ہے جو کہ میری طرف سے ہے۔  
.....

۱۔ میں نے اپنے دل سے یہ سوچا کہ اگر وہ میری طرف سے ہوا تو اس کی وجہ سے میرے دل پر برا پڑے گا اور میں اس کے لئے تیار نہیں ہوں۔

وہم اسی بدعاتی کے لای معلوم ہے کہ ہر مہرے جنہیں  
ہیں پھر لڑنا کہ

یہ وہی ہے جو کہ ایک طرف سے اور دوسری طرف سے چلے گا  
میں چلے گا۔۔۔ خدا کا جہاں ہے۔۔۔ وہاں ہے۔۔۔

[illegible]

پیش کا یہ اور تھا۔  
 نہیں۔۔۔۔۔ کیا کہی  
 قاتل جس دم وہی قاتل رہا تھا۔

اینکه این کتاب را در این کتابخانه  
نویسند و در این کتابخانه  
نویسند و در این کتابخانه  
نویسند و در این کتابخانه

۱ اتحاد و ... اتحاد و ... : دیکھا تھا لیکن پھر یہی  
مہر گر نہیں ... : میری بیوی نے دیکھا تھا چاہتا ہے کہ

حقاً۔

و اما آنچه که در این کتاب مذکور است و در  
در بعضی از کتب دیگر نیز آمده است و در بعضی  
از کتب دیگر نیز آمده است و در بعضی

عربی سنہ ۱۱۵۰ھ اور انکی خاک گاہ: انکی پستی پر تھا  
لازمیہ امامیہ پویش کی

[illegible]

یہ سب سے پہلی بار تھا کہ آغا جعفر نے اپنے ۱۹ برس کے لڑکھائے کے ساتھ اپنے والدین کے ساتھ ایک سفر کیا۔

یہودیوں نے یہودی سیکرٹری کو گولی مار دی اور اس کے ساتھ ہی ایک مسلمان بھی ہلاک ہو گیا۔

سب کی نگاہیں اس سے رہیں، لیکن اس نے ہرگز نہیں دیکھا۔

جہاں نکلے گا کے یہاں چلے گا یہ تھا۔  
ہر ایک کو یہی کہانی تھی کہ یہ ہے؟

کتابخانه ملی افغانستان

پروہیسیس... پروہیسریس... پروہیسریس...  
رستے سے کئی گنا دور تھیں۔ میں نے ان کو کہہ دیا تھا کہ وہ میرا

یہ اس طرح تھا۔ یہ سیکڑی تھیں، ان کا حساب یہ  
ہو چکیا تھا کہ ہر گز نہ ہو۔



دوں کی...  
 کیا حال ہے میں ہی ہو میرے ساتھ...  
 کر کے...  
 کی مطلب...  
 چودوں ایک پانچویں کے پر دھیرے کیوں  
 زیادہ چید ہوں پٹن میں؟  
 اچھا تو اس طرح اس جیسا منس کے سکی تھیں کرنا  
 چاہتے ہو... پر دھیرے کرنا، ساتھ ہی روکھ کر نال چہرہ  
 عرو کی طرف لٹکی...  
 وہ دماش تم قوی ہو پر دھیرے... میں بہت جلد  
 ثابت کر دوں گا، عرو اسے سزا دینگے میں کیا۔  
 جب تو تیس زندہ ہی رہنا چاہیے پر دھیرے فزرتے  
 لوں۔  
 دیکھا بھی عرو کی طرف دیکھتی تھی اور بھی پر دھیرے کی طرف  
 پر دھیرے چرو... جاؤ امیر سے خلافت ثروت فرم کر دو  
 لڑا جلی جھڑپاں روئے دھکے دے کر نکال دوں گا؟  
 اچھا بات ہے میں جانتا ہوں؟  
 میں بھی سب سے طاقتور ہادی نہیں روکھ سکتی...  
 دیکھا جلی پڑی...  
 تم مجھ میں جھڑپاں پر دھیرے چرو کر لوں۔  
 میرے وہ ترانے تو دہیں کر دو؟ عرو نے کہا اور  
 پر دھیرے انہیں دیکھنے اپنے عرو کی طرف اچھلتے پڑے  
 کہا... تم دوں کو زندہ ہو جاؤ اور تم دیکھا پہلی تاریخ کو اگر اپنا  
 حباب کر لینا؟  
 دودوں خلوٹی سے بھر نکل آئے پر دھیرے چرو کر لوں  
 کرنا نہیں کی بات رہا تھا۔  
 یکن... میں سب کہاں جاؤں گی؟ دیکھانے ٹھڈی  
 طافی سے کہہ...  
 دیکھوں... میں نہیں کچھا؟  
 میں میرا کوئی گھر نہیں ہے؟  
 نہیں تو ہر گا...  
 یکن میں وہاں کی مڑے کر جاؤں گی؟  
 گھر سے جاتی تھیں؟  
 کہاں... چار سال پہلے کی بات ہے۔ دھوکا کس

دہ حالات چمکی...  
 فلوڈ کرو... رہنے کا انعام ہم پر ہلے گا چہرہ  
 دور پیدل چلنا پڑے گا؟  
 وہ اسے اس پریش میں سفا یا چلے گا وہاں وہاں  
 تھے یکن وہ انہیں پہلے ہی دوسری کو منتقل کر چکا تھا  
 "تم سب سے بہتر لڑائی یہ وقت دیکھا لیں  
 "میں دانت کی طرف اشارہ سے تھا...  
 "تم سب اس سے دماش کے درانی لڑا کر لے لیا  
 تھا اور پھر... د... بچے تو اپنا وہ ترانے؟  
 عرو نے انہیں سے ترانے سب سے لہلہ کرنا  
 تھا دیتے وہ انہیں کور سے دیکھتی رہی چہرہ میں شے فرما  
 ہی سے ایسا عکس پر رہا تھا جیسے غلابو بگ پڑی کی کڑی  
 "دوسرے تو کچھ جاناؤں...  
 "پر دھیرے سے دھیرے اسے دیکھا کہ اسے  
 یکن نہیں کر سکتی تو کوئی بدماش اسے دھکی دینے لگا  
 کہنے کا جب کہ پڑیں واسلے گی بے بسی سے اس کی شکل نہا  
 کر سکتے ہیں؟  
 تم قایم؟ کہنا چاہتی ہو کہ لڑائی کی موت کا نظارہ  
 وہ خود ہی تھا۔  
 "پھر اور کون تھا اس کے ترسید... یا میں قیام پڑا  
 ... اور بچے تو پریش ہی نہیں کر اس وقت کیا ہو رہا تھا؟  
 عرو کچھ نہ بولا۔ اچھا قاتلانہ لڑائی اس کی شکل دینے جا  
 رہا تھا۔  
 یک بیک وہ چوٹ کر لہی؟ کیا تھا کل ہی پڑو  
 ہو...؟  
 "لگ... کی مطلب؟  
 "اگر تمہارا تعلق پولیس سے ہے تو خدا اپنے پیارے  
 طالب کر دے اپنے آفیسر کو ان حالات سے ملنے کر دے جس سے  
 دو چار آئے ہو۔ شاید تم نے ابھی تک گاڑی میں ٹائم کے  
 ہائے میں بھی کبھی کو کچھ نہیں بتایا؟  
 "ن... نہیں... اسے پاپ ہے" وہ نروس مڑنے  
 کسے انداز میں وہ دانت سے کی طرف بڑھتا ہوا اور  
 "اسے تو بچے تپنا چھوڑ کر کہاں چلے گی میں اس کی  
 مقابلہ کر سکتی گی؟

کس کا...؟  
 "میرا ٹیسر کا... کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ وہ بچھا سالی نے ملان  
 لڑنے کے اور جلی ملے ہو میرے تھا میں تو بڑی صحبت میں  
 لڑا اور جلی ہوئی؟  
 "میرا کچھ... عرو ان وقت لڑوہ بیٹھے میں...  
 "اس بدماش سے تم سے کہ تھا کہ یہ تو لیس کی لڑائی  
 رہا تھا...  
 "میرا تھا اور میرے عرو کی گاہ ہی کہ باک لڑی میں شام  
 ہم لڑا تھا...  
 "تم تم بچے چھان لیا؟  
 عرو نے سعادت مندا انداز میں سر اٹھا دیا چہرہ  
 جلدی سے لڑا... نہیں؟ تم تو کوئی آچھی ہو؟ میں نے تو  
 کرشش نہیں کی تھی؟  
 "مندا تعلق فکر کر لڑا سالی سے معلوم ہوتا ہے۔ دیکھا  
 کہے فرمے دیکھتے پڑے لہی؟ اور پر دھیرے کی طرف حقیقت  
 سے گاہے اس طرح اس سے تھیں لڑا دے ہو لڑنے کی  
 کرشش کی ہے؟  
 "میرا تعلق فکر کر لڑا سالی سے نہیں ہے۔ صرف ایک  
 آفیسر سے میری دوستی ہے جس سے گاڑی دیتا لی تھی؟  
 "میرا... دوسرے کر لہی... لے اس سے کیا کوئی بھی ہو  
 پر دھیرے کیا ہی ہو میرے لیے ہر انہیں قاتلین مٹا دیں وہ سے  
 میری خدمت میں تھی۔ دیکھ کر تمہیں رہتے ہو؟  
 "پہل... تو کچھ کرنا تھا اس دہلی میں پڑی؟  
 "بچو تو خود کھس ہے؟  
 "چرا کر ہے۔ مجھے اس پر وہ نہیں ہے؟  
 "میں تو کیا میں وہ نہ سکتی۔ جب بچے کس سمز لڑا ہو پڑا اور؟  
 "عرو غلابو... عرو اس طرح کہ لڑا؟ اتنی منت سے کہ لڑا  
 لگی؟ اپنا کیا کہیں اور...؟  
 "کی مطلب؟  
 "وہ کیا کہتے ہیں اسے... تھہرنا ملے گا پھر میں پڑھا  
 تھا وہ پہلی ہی تھیں...؟  
 "نہ چھ نہیں کی تھیں کہ وہ ہے ہو؟  
 "دور ہوں مجھے تو ہے پہلی ہی تھیں ہو گئی ہے؟  
 "تم کیا چاہتے ہو؟ وہ انہیں نکال کر لہی۔  
 "اس طرح عرو کی چہرہ کی تو کچھ بھی نہیں کہتا رہتا۔ دھک



میں پہل تھا سے ساتھ نہیں... میں لگی بچے جانے وہ؟  
 عرو نے اسے فرست دیا اور وہاں جھکے گا سے  
 انہار کے قاتلے ہیں...  
 "میں جارتی ہوں... وہ دوا ان کی طرف بڑھ گئی  
 عرو نے اسے دیکھا نہیں لگی اس کے ہر نکل چھپ  
 ہی شکوہ ہوا تھی۔  
 رات تاریک تھی اور عرو اس ہٹ میں تھا تھا میرا  
 ہر تھا عجیبے ساری دنیا سے نہ چر ہو گیا ہو۔ سرور کو لہی لہی  
 کر سکی تھیں جن کیوں فیمل بدلے حد پہ لہی تھا۔ کار کے  
 دھاکے انداس کی تباہی کا علم پولیس کو پہنچا تھا لیکن فیمل کو  
 یہ نہیں معلوم تھا کہ عرو نے کہاں جانے کے لیے اس کے  
 ترسے گاڑی حاصل کی تھی۔  
 آج ملکی معمول سے زیادہ تھی لیکن بھی جگ عرو نے  
 شب عرو کی کا پاس نہیں پڑا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے  
 لینے کا ارادہ ہی ہو۔ نہائی میں اس کی حق کی تک دیا تھا۔ یا یہ  
 گا؟ دھک وہ چڑھا اور وہاں سے کی طرف دیکھنے لگا ہے  
 اس نے قند دیدہ دانستہ طرف نہیں کیا تھا۔ کچھ دھک  
 رو کر چہرہ بڑھایا۔ پھر میں ہی چند نہیں؟  
 شیک اس وقت کسی سے دوا نہ سے پرستک ہی۔







یہ مہینہ میری سہرابِ احب تمہیں خدشہ ہو اگر کہیں بات  
سے آگے نہ بڑھ جائے تو تم نے اسے پھانسی دے کر فریاد  
بنا ڈالا یہی حشر میری وفات کا ہے، ہوتا مگر مقصد جاری کے